

ہر دور اپنے ساتھ بہت سے ایسے معاملات بھی لے کر آتا ہے جو کسی کی پسند  
 کے نہیں ہوتے مگر انہیں قبول کرنا ہی پڑتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا  
 ہے کہ قدرت شاید ہمیں آزمانے کی خاطر ایسا بہت کچھ ہمارے سامنے رکھتی  
 ہے جو ہمارے مطلب کا نہیں ہوتا بلکہ اس سے ہمارا کوئی تعلق ہی نہیں ہوتا  
 مگر پھر بھی اسے زندگی کا حصہ بناتے ہوئے چلنا پڑتا ہے۔ آج بھی ایسا ہی چل  
 رہا ہے۔ ہر صدی اپنے ساتھ ایسی تبدیلیاں لاتی رہی ہے جو گزشتہ صدیوں  
 کے مقابلے میں بالکل نئی تھیں۔ فطری علوم کی ترقی نے انسان کو ایسا بہت  
 کچھ دیا ہے جسے علمی و معاشی عمل کا کچرا قرار دیا جاسکتا ہے۔ قدرت ہمیں  
 پھل دیتی ہے تو ساتھ ہی ساتھ اس بات کا بھی پابند کرتی ہے کہ اس کے  
 چھلکوں کو ڈھنگ سے ٹھکانے لگائیں۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو ماحول کی غلامت  
 بڑھتی ہے۔

# Translation:-

Every era brings ~~with itself~~ <sup>along</sup> many such matters that are not ~~liked~~ by anyone but <sup>one</sup> has to accept them. Sometimes it also happens that nature brings in front of us many such things for the sake of test<sup>ing</sup> <sup>us</sup> only that is not really meant to us but also, it has no connection with us but we have to make it the part of our life. The same is going on even today. Every century has been bringing with itself <sup>many</sup> such changes that were completely new as compared to previous centuries. The development in natural sciences has given many such things to men which can be termed ~~as~~ waste of scientific and economic process. Nature gives us fruit as well as ~~endures~~ us to dispose off the peels properly. If it is not done, then the environmental pollution increases.